بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نظرات

اس مہینہ کے ختم پر ندوۃ المصنفین کی زندگی کا آٹھواں سال پورا ہو رہا ہے۔ اس قلیل مدت میں اس ادارہ نے جو کام انجام دیا ہے خدا کا شکر ہے کہ اس پر کارکنوں کو شرمندہ اور محجوب ہونے کی ضرورت نہیں ہے ابھی اس ادارہ نے عالمِ وجود میں قدم رکھا ہی تھا کہ دنیا کی سب سے زیادہ ہولناک جنگ شروع ہو گئی۔ جس نے زندگی کے ہر شعبہ میں ابتری اور پراگندگی پیدا کر دی۔ ایک نوزائیدہ نخلِ آرزو تیز و تند شعلہ بار ہواؤں کے تھپیڑوں میں اگر باغبان کی تمناؤں کے مطابق نشو و نما نہیں پا سکا تو اس پر نہ تعجب ہونا چاہئے اور نہ افسوس! کیونکہ اگر وہ ان سخت نامساعد اور ناموافق حالات میں اپنی طبعی حالت پر قائم بھی رہ سکا ہے تو اس کا یہ نفسِ قیام بجائے خود اس کی فطری توانائی کا بیّن ثبوت ہے۔ جنگ میں عام اشیار کی عموماً اور کاغذ و طباعت کی گرانی کا خصوصاً کوئی حساب ہی نہیں رہا، پھر طباعت و اشاعت کے کاموں میں متعدد قسم کی سرکاری اور غیر سرکاری رکاوٹیں اس پر مستزاد تھیں۔ لیکن ان سب مشکلات کے باوجود ندوۃ المصنفین نے اپنے کاموں کو برابر جاری رکھا۔ اور اپنی وضع کو نباہنے کی کوشش میں وہ زمانہ کا سرد و گرم خاموشی اور وقار کے ساتھ برداشت کرتا رہا۔ یہ جو کچھ ہم سے ہو سکا ہے۔ محض اللہ رب العزت کے فضل و کرم اور اس کی توفیق سے ہو سکا ہے اور آئندہ بھی جو کچھ ہو گا اسی کی تائید و توفیق سے ہو گا۔

وھو المستعان وعلیہ التکلان

سنہ ۴۴ء میں جو کتابیں شائع ہونی چاہئے تھیں۔ طباعت کی ناقابلِ عبور مشکلات کی وجہ سے ان میں سے دو کتابیں لغات القرآن جلد دوم۔ اور مسلمانوں کا نظامِ تعلیم و تربیت جلد دوم چھپ کر

تیار نہ ہوسکی تھیں۔ لیکن ہم نے اس ناگزیر کوتاہی کی تلافی اس طرح کردی ہے کہ ان دونوں کتابوں کے ساتھ ساتھ سالِ رواں یعنی ۱۹۴۵ء کی کتابوں کا سٹ بھی شائع کردیا ہے۔ اس اعتبار سے اس ایک سال میں ندوۃ المصنفین کی طرف سے جو کتابیں چھپ چھپا کے اب تک تیار ہوچکی ہیں۔ ان کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

(۱) قرآن اور تصوف۔ از ڈاکٹر میر ولی الدین بڑی تقطیع ضخامت ۱۷۵ صفحات

قیمت عہ مجلد سے

(۲) قصص القرآن حصہ چہارم۔ از مولانا حفظ الرحمٰن سیوہاروی بڑی تقطیع صفحات ۵۰۰

قیمت پانچ روپے مجلد چھ روپے

(۳) انقلاب روس۔ صفحات ۳۱۶۔ قیمت مجلد تین روپیہ

(۴) مسلمانوں کا نظام تعلیم وتربیت حصہ دوم از مولانا سید مناظر احسن گیلانی مدظلہم

(۵) لغات القرآن ج ۲۔ از مولانا عبدالرشید نعمانی۔

شروع کی تین کتابیں ۱۹۴۵ء کے سٹ سے تعلق رکھتی ہیں اور آخر کی دو کتابیں ۱۹۴۴ء سے متعلق ہیں۔ اس لئے اس سال کے ممبروں کی خدمت میں مزید معاوضہ کے بغیر ۱۹۴۴ء کی ممبری کی فیس کے سلسلہ میں پیش کی جائیں گی۔

ان نئی کتابوں کے علاوہ پرانی کتابوں میں سے "اسلام کا اقتصادی نظام" کا تیسرا اڈیشن، اور "مسلمانوں کا عروج وزوال" کا دوسرا اڈیشن بھی شائع ہورہا ہے۔ یہ دونوں اڈیشن سابقہ اڈیشنوں کے مقابلہ میں ضخامت اور مباحث کے اعتبار سے کہیں زائد ہوں گے ۱۹۴۵ء کے ممبر حضرات سابق الذکر تین نئی کتابوں کے ساتھ چوتھی کتاب کی حیثیت سے ان دونوں نئے اڈیشنوں میں سے جس کتاب کو طلب فرمائیں گے وہ ان کی خدمت میں ارسال کردی جائیگی۔

اب جبکہ جنگ ختم ہوچکی ہے اور پیپر کنٹرول کی بہت سی دفعات میں مناسب ترمیم و تنسیخ بھی ہوچکی ہے۔ برہان کا سفید چکنے کاغذ پر شائع نہ ہوسکنا ہمارے لئے بڑی اذیت اور کوفت کا باعث بنا ہوا ہے۔ لیکن قارئینِ کرام کو باور کرنا چاہیئے کہ سفید چکنے کاغذ کی اجازت حاصل کرنے کے لئے ہم ہر ممکن اور مناسب کوشش کررہے ہیں۔ اس راہ میں ایک قانونی پیچیدگی حائل ہے۔ اس لئے اب تک اس میں کامیابی نہیں ہوسکی۔ تاہم سعی برابر جاری ہے اور امید ہے کہ برہان جلد ہی اپنے پرانے رنگ روپ میں قارئین کی خدمت میں حاضر ہونے کے قابل ہوسکے گا۔

پچھلے دنوں برہان میں "مولانا عبیداللہ سندھی" پر جو مقالہ کئی ماہ تک مسلسل نکلتا رہا تھا اب وہ بجنسہٖ کتابی شکل میں سندھ ساگر اکیڈمی ٹمپل روڈ لاہور کی طرف سے شائع ہورہا ہے۔ امید ہے کہ اس ماہ کے اختتام تک پریس سے آجائے گا۔ جو صاحب ان مقالات کو یکجائی طور پر پڑھنے کے خواہشمند ہوں وہ لاہور سے طلب کرسکتے ہیں۔

مولانا بدرِ عالم صاحب میرٹھی سابق استاذ حدیث جامعۂ اسلامیہ ڈابھیل جو فیض الباری ایسی اہم کتاب کے مرتب کی حیثیت سے ہندوستان کی اسلامی علمی دنیا میں کسی مزید تعارف کے محتاج نہیں ہیں۔ ندوۃ المصنفین کے باضابطہ رفیق کی حیثیت سے بہت دنوں سے کام کررہے تھے لیکن اب جنابِ موصوف مستقلاً ندوۃ المصنفین میں ہی تشریف لے آئے ہیں اور احادیثِ صحیحہ پر ایک نہایت ضخیم، ٹھوس اور عظیم الشان کتاب مرتب کررہے ہیں جو اردو میں اپنی نوعیت کی ایک عجیب چیز ہوگی اور مسلمانوں کو اس سے بہت فائدہ پہنچے گا۔ اس کتاب کی جلد اول ۱۹۴۶ء کے سلسلہ میں شائع ہو رہی ہے